بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیز القدر مولوی ابوبکر و مولوی عدنان صاحبان و دیگر اعزہ و اقارب و جملہ پس ماندگان

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

بعد تسلیم مسنون آج بروز منگل ۱۹ ذی الحجہ مطابق ۹ جنوری بعد نماز عصر آنجناب کے خسر صاحب (جنھیں اس وقت مرحوم و مغفور لکھتے ہوئے زبان و قلم پر سکتہ کی کیفیت ہے) مفتی قاسم صاحب کی وفات کی غمناک اطلاع موصول ہوئی،

انا للہ و انا الیہ راجعون، ما شاء اللہ کان وما لا یشاء لا یکون،
غفر اللہ لہ و اسکنہ جنۃ الفردوس و افاض علیہ شآبیب غفرانہ
و ادعوا اللہ تعالیٰ ان یفرغ علی قلوبکم صبرا جمیلا و علی من فقدتم اجرا جزیلا بلطفہ و رحمتہ آمین۔

محترم! اس دنیا میں جو بھی آیا ہے ایک دن اسے جانا ہے، دنیا کی ہر چیز فانی ہے صرف اللہ عزوجل کی ذات باقی رہنے والی ہے، ارشاد ربانی ہے – کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام ترجمہ: جتنے (جن وانس) روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جائینگے اور صرف آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت والی اور احسان والی ہے باقی رہ جائیگی۔ (سورۃ الرحمن)

کل نفس ذائقۃ الموت ؛ و کل روح مازرۃ الفوت

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہر روح کو فنا ہونے کا مزہ چکھنا ہے۔

زندگی کی سانس معدود اور موت کا وقت مقرر ہے – مرحوم آپ سب کے پاس ایک امانت تھے جسے آپ سب نے اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دی، ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل عندہ باجل مسمی فلتصبر ولتحتسب۔ یعنی اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور جو دیا وہ بھی اسی کا ہے ہر ایک کا اسکے پاس وقت مقرر ہے پس صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

ایک عربی شاعر کہتا ہے۔

لا تقل فیما جری کیف جری ؛ کل شیئ بقضاء و قدر

جو کچھ ہوا اسکے متعلق یوں نہ کہو کہ کیسے ہوا ہر چیز قضاء و قدر کے موافق ہوتی ہے۔

محترم! قبلہ مفتی صاحب کی وفات کا حادثہ بہت ہی غمناک ہے مگر مرحوم کا وقت مقرر آچکا تھا انھوں نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنے رب کریم سے جا ملے۔

حق جل مجدہ نے قبلہ مرحوم کو بہت ہی اعلیٰ صفات سے متصف فرمایا تھا وہ اپنے ہم عصروں میں ہر دل عزیز اور منظور نظر رہے۔

امید ہیکہ ان کی یہ صفات حسنہ ان کیلئے رفع درجات اور مغفرت تامہ کا باعث ہونگی۔

یہ ناکارہ آپ تمام ہی کے حق میں صبر جمیل کی توفیق طلب کرتے ہوئے ایک بدوی کے اشعار پر ان سطور کو ختم کر رہا ہے:

جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو ایک بدوی نے انکے صاحبزادے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی

تعزیت کی اور یہ اشعار کہے -

اصبر نکن صابرین فانما ؛ صبرُ الرَّعیّة بعد صبر الراس

خیر من العباس أجرک بعدہ ؛ واللہ خیر منک للعباس

یعنی آپ صبر کیجئے کہ ہم آپ کی وجہ سے صبر کریں اس لئے کہ بڑوں کو صبر کرتا ہوا دیکھکر چھوٹے صبر کرتے ہیں - صبر کرنے پر آپ کو اجر ملے گا وہ آپ کیلئے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو خدا کا جو قرب حاصل ہوا وہ ان کیلئے آپ کی بہ نسبت زیادہ نفع بخش ہے - منقول ہیکہ ان اشعار سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو تسلی اور قلبی سکون حاصل ہوا -

خدا کرے آپ سب لوگوں کے حق میں بھی یہ اشعار نفع بخش ثابت ہوں.

یہ تعزیت نامہ گھر میں سب کو سنا دیجئے اور آپ خود بھی صبر کریں اور تمام اہلِ خانہ کو صبر کی تلقین کیجئے - حق تعالیٰ آپ کو اور جملہ پس ماندگان کو اور متعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے آمین -

فقط والسلام

بشیر کریم

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

Honourable and Respected Ml Abu Bakr, Ml Adnaan, near dear and distant relatives:

السلام عليكم ورحمة الله و بركاته

Today, Tuesday 19TH Zul Hijjah corresponding with the 9TH January, after asr salaat, the saddening and grievious news of the demise of your father-in-law, (such news which has stunned us into silence) Mufti Qasim (saheb has reached me.

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْن ، مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَ مَا لَا يَشَاءُ لَا يَكُوْن .
غَفَرَ اللهُ لَهُ وَ أَسْكَنَهُ جَنَّةَ الْفِرْدَوْس وَ أَفَاضَ عَلَيْهِ شَآبِيْبَ غُفْرَانِهِ
وَ أَدْعُوْ اللهَ تَعَالٰى أَنْ يُفْرِغَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ صَبْرًا جَمِيْلًا وَعَلٰى مَا فَقَدْتُمْ أَجْرًا جَزِيْلًا
بِلُطْفِهِ وَ رَحْمَتِهِ آمين .

Honourables!!! :: Whoever has entered this world will surely have to leave it one day Every thing in this world is transitory and temporary It is only the Being of Allah that is eternal. As Allah mentions in the Holy Quran:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان و يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَام (سورة الرحمن)

Translation: Whatsoever is on it (the earth) will perish And the Countenance of your Lord full of Majesty and Honour will remain forever.

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الموت ∴ وَكُلُّ رُوْحٍ مازره الْفَوْت

Every soul will taste death ∴ Every spirit will one day be destroyed

The moments of life are but few, and the time of death has been decreed The deceased was a trust from Allah to you'll which Allah has taken back. إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَ كُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَ لْتَحْتَسِبْ

ie Allah has taken back that which belongs to Allah. What Allah has given also belongs to Allah. Allah has ordained a time for everything. Hence, have patience and endurance and hope for a great re-compense in the Hereafter.

An Arab Poet advices:

لَا تَقُلْ فِيمَا جَرَىٰ كَيْفَ جَرَىٰ ∴ كُلُّ شَيْءٍ بِقَضَاءٍ وَ قَدَرٍ

"Do not ask regarding that which has happened as to how did it happen. Everything that happens has been pre-ordained and has been decided upon.

Honourables! The demise of Mufti SAHEB is grievous, painful, lamentable and heartsore but the time is decreed. Mufti Saheb responded to the call of His Lord and has met with his Merciful Lord.
Allah had bestowed Mufti Saheb with the most noble of qualities. He was loved greatly by his contemporaries.

It is hoped that his noble qualities become a means of his status being elevated in the Hereafter as well as his sins being forgiven.
It is also hoped that this insignificant address become a means of patience and endurance
Before I conclude I will mention the couplets of a Bedouin.

On the demise of Hazrat Abaas (R.A), a Bedouin, in order to offer his condolence to Abdullah ibn Abaas (R.A), recited the following couplets:

اِصْبِرْ نَكُنْ صَابِرِيْنَ فَإِنَّمَا ∴ صَبْرُ الرَّعِيَّةِ بَعْدَ صَبْرِ الرَّأْسِ

خَيْرٌ مِنَ الْعَبَّاسِ اَجْرُكَ بَعْدَهُ ∴ وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِنْكَ لِلْعَبَّاسِ

ie: Have patience and forbearance! We will endure this pain because of your fortitude. It is because of the perseverance of the seniors and elders that it becomes easy for the young to be patient. On your patience you will be rewarded. This reward is better for you than Abaas (R.A.)
And that closeness and nearness of Allah which Abaas (R.A) has attained, is better for him.
It is narrated that on hearing these couplets Ibn Abaas (R.A) felt solace, relieve and comfort in his heart.

May Allah make these couplets a means of peace, contentment and comfort within your hearts.

It is requested that this condolence be read to the house-hold members. You have patience and persuade the family members to also have patience.

May Allah grant you, the relatives of the deceased and family members the most fitting of patience. And may Allah completely and thoroughly forgive the deceased.

والسلام

Your Companion in Grief.
Ml Abbas Bin Aadam. دامت برکاتهم